بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹون نمبر ۲۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۴ ربیع الاول ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۲ تبلیغ ۱۳۵۹ ہش ۔ ۱۲ فروری ۱۹۸۰ء | نمبر ۳۵

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

میں اپنے ذاتی تجربہ کی بنا پر کہتا ہوں کہ خدا ہے

فلاسفر کہتے ہیں کہ خدا ہونا چاہیئے مگر میں اس سے بلند تر مرتبہ پر لے جاتا ہوں

"وہ پاک زندگی جو گناہ سے بچ کر ملتی ہے وہ ایک لعل تاباں ہے جو کسی کے پاس نہیں۔ ہاں خدا تعالیٰ نے وہ لعل تاباں مجھے دیا ہے اور مجھے اس نے مامور کیا ہے کہ میں دنیا کو اس لعل تاباں کے حصول کی راہ بتادوں۔ اس راہ پر چل کر میں دعوے سے کہتا ہوں کہ ہر ایک شخص یقیناً یقیناً اس کو حاصل کرلے گا۔ اور وہ ذریعہ اور وہ راہ جس سے یہ ملتا ہے ایک ہی ہے جس کو خدا کی سچی معرفت کہتے ہیں۔ درحقیقت یہ مسئلہ بڑا مشکل اور نازک مسئلہ ہے۔ کیونکہ ایک مشکل امر پر موقوف ہے۔ فلاسفر جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے آسمان اور زمین کو دیکھ کر اور دوسرے مصنوعات کی ترتیب ابلغ و محکم پر نظر کرکے صرف اتنا بتاتا ہے کہ کوئی صانع ہونا چاہیئے مگر میں اس سے بلند تر مقام پر لے جاتا ہوں اور اپنے ذاتی تجربہ کی بناء پر کہتا ہوں کہ خدا ہے۔

اب اس میں صریح فرق ہے۔ مگر یہ فرق تب ہی نظر آسکتا ہے۔ جب آنکھ صاف ہو۔ ایسی صاف آنکھ کے عطا ہونے پر انسان بنی نوع کے حقوق اور خدا کے حقوق میں تمیز کرکے انہیں محفوظ کرلیتا ہے اور یہ وہی آنکھ ہے جس کو خدا کے دیکھنے کی آنکھ کہتے ہیں۔ اس آنکھ کے ملنے پر وہ پاک زندگی شروع ہوتی ہے اور گناہوں سے بچنے کا یہ ذریعہ تو کسی حالت میں درست نہیں ہوسکتا کہ کسی دوسرے کو سزا ملے اور ہمارے گناہ معاف ہوجائیں۔ زید کو پھانسی ملے اور بکر بچ جائے۔ کیونکہ اس کے ابطال پر یہی دلیل کافی ہے کہ خارجی امور میں ہم اس کی کوئی دلیل نہیں پاتے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۹۰)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۰ تبلیغ (فروری) امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام کراچی سے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی آمدہ تار مظہر ہے کہ حضور ایدہ اللہ ۱۰ تبلیغ (فروری) کو بخیریت کراچی پہنچ گئے ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور تائید قلبی سے نوازے آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

• میں سول ہسپتال فیصل آباد میں ۲۲ دن بسلسلہ اپریشن رہنے کے بعد بفضلہ تعالیٰ ۹ فروری کو واپس ربوہ حاضر ہوگیا ہوں۔ بعض عوارض کی وجہ سے ابھی چلنے پھرنے سے معذور ہوں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان عوارضات کو دور فرما کر مجھے صحت کاملہ سے نوازے آمین۔ سید احمد علی ربوہ

ربوہ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۸ ماہ تبلیغ مطابق ۸ فروری کو مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے سورۂ یونس کی آیات ۸ تا ۱۱ کی نہایت لطیف تفسیر کرتے ہوئے احباب کو ہمیشہ اس گرد

(باقی دیکھیں صہ ۸ پر)

جماعت احمدیہ کی ۶۱ ویں مجلس مشاورت

۲۸، ۲۹، ۳۰ مارچ ۱۹۸۰ء کو منعقد ہوگی انشاء اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ۶۱ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۸، ۲۹، ۳۰ امان ۱۳۵۹ ہش (بمطابق ۲۸، ۲۹، ۳۰ مارچ ۱۹۸۰ء) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۴ ربیع الاوّل ۱۴۰۰ھ

۱۲ تبلیغ ۱۳۵۹ ہش

۱۲ فروری ۱۹۸۰ء

غلبۂ حق کا سب سے اوّل اور مقدّم ذریعہ — ایمان

ہم قبل ازیں قرآن مجید کی رُو سے اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی قدیم سے یہ سنت ہے کہ وہ حق کو دنیا میں ضرور غالب کرتا ہے اور کرتا بھی ہے اپنے ان کمزور و بے بضاعت بندوں کے ذریعہ جنہیں وہ اِس کام کے لئے چنتا ہے۔ حق تو غالب آتا ہے اور ضرور غالب آتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے اُن کمزور و بے بضاعت بندوں کیلئے جنہیں وہ غلبۂ حق کی عظیم الشان مہم کے لئے منتخب فرماتا ہے۔ ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو تین بنیادی اوصاف سے متصف کریں اوّل یہ کہ وہ محض زبانی ایمان پر اکتفا نہ کریں بلکہ سچا اور حقیقی ایمان جو انسان کی کایا پلٹ دیتا ہے اپنے اندر پیدا کریں۔ دوم یہ کہ وہ غلبۂ حق کیلئے اپنی مالی اور جانی قربانیوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں انتہائی جدوجہد بروئے کار لائیں۔ سوم یہ کہ وہ اپنی اِس جدوجہد کے کامیابی سے ہمکنار ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دُعائیں کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

چونکہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کو اس آخری زمانہ میں اسلام کو ساری دُنیا میں غالب کرنے کی غرض سے ہی مبعوث فرمایا ہے اِس لئے آپؑ نے ہمیں ایک خدائی جماعت کے افراد ہونے کی حیثیت میں غلبۂ حق کے ان تینوں بنیادی ذرائع کو اختیار کرنے اور اِس طرح اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کے ضمن میں خدا تعالیٰ کی طرف سے عائد کردہ ذمہ داریوں کو کما حقہٗ ادا کرنے کی نہایت پُر زور الفاظ میں تلقین فرمائی ہے چنانچہ فی الوقت یاد دہانی کے طور پر اس بارہ میں حضور علیہ السّلام کے بعض منتخب ارشادات قارئین کرام کی خدمت میں پیش کرنا ہمارے مدّنظر ہے۔ آج کی صحبت میں ہم صرف اس امر کے متعلق حضور علیہ السّلام کے ارشادات ہدیۂ قارئین کرنے پر ہی اکتفا کریں گے کہ ایمان سے کیا مراد ہے؟ اس کے طفیل انسان کن عظیم الشان برکات کا مورد بنتا ہے اور اسلام کو دُنیا میں غالب کرنے کی توفیق عطا ہونے کے لئے ہمارا سب سے اوّل حقیقی ایمان کی دولت سے مالا مال ہونا کیوں ضروری ہے۔

حضور علیہ السّلام نے واضح فرمایا ہے کہ ایمان صرف زبانی اقرار کا نام نہیں ہے۔ ضروری ہے کہ ایمان دل میں داخل ہو کر انسان کی کایا پلٹ دے اور وہ دین کی خاطر اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ اس امر کا پتہ کہ ایمان دل میں داخل ہُوا ہے یا نہیں ابتلاء کے وقت چلتا ہے۔ اگر ابتلاء کے وقت انسان ایمان میں ثابت قدم رہے اور اس کے پائے استقلال میں ذرّہ بھر بھی لغزش نہ آئے تو ایسا شخص ایماندار کہلا سکتا ہے۔ حق ایسے ہی لوگوں کے ذریعہ دنیا میں غالب آتا ہے جو ابتلاؤں میں ثابت قدم رہ کر اپنے مومن ہونے کا ثبوت دیتے ہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین انتہائی کمزور اور بے بضاعت ہونے کے باوجود ایمان کی بدولت ہی کفار پر غالب آئے۔ اگر ان میں حقیقی ایمان نہ ہوتا تو وہ کبھی غالب نہ آسکتے اور ان کے ذریعہ حق کو دائمی غلبہ نصیب نہ ہوتا۔ چنانچہ آپؑ حقیقی ایمان اور اس کی انقلاب انگیز تاثیرات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”خدا کی راہ میں سختی کا برداشت کرنا، مصائب اور مشکلات کے جھیلنے کے لئے ہمہ تن تیار ہو جانا ایمانی تحریک ہی سے ہوتا ہے۔ ایمان ایک قوت ہے جو سچی شجاعت اور ہمت انسان کو عطا کرتا ہے۔

اس کا نمونہ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگیوں میں نظر آتا ہے جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوئے تو وہ کونسی بات تھی جس نے باور کرایا کہ اس طرح پر ایک بیکس ناتوان انسان کے ساتھ ہو جانے سے ہم کو کوئی ثواب ملے گا۔ ظاہری آنکھ تو اس کے سوا کچھ نہ دکھاتی تھی کہ اس ایک کے ساتھ ہونے سے ساری قوموں کو اپنا دشمن بنا لیا ہے۔ جس کا نتیجہ صریح یہ معلوم ہوتا تھا کہ مصائب اور مشکلات کا ایک پہاڑ ٹوٹ پڑے گا اور وہ چکنا چور کر ڈالے گا اور اِسی طرح پر ہم ضائع ہو جائیں گے۔ مگر کوئی اور آنکھ بھی تھی جس نے ان مصائب اور مشکلات کو ہیچ سمجھا تھا اور اس راہ میں مرجانا اس کی نگاہ میں ایک راحت اور سرور کا موجب تھا۔ اُس نے وہ کچھ دیکھا تھا جو اِن ظاہر بین آنکھوں کے نظارہ سے نہاں در نہاں اور بہت ہی دُور تھا۔ وہ ایمانی آنکھ اور ایمانی قوت تھی جو ان ساری تکلیفوں اور دکھوں کو ہیچ دکھاتی تھی۔ آخر ایمان ہی غالب آیا اور ایمان نے وہ کرشمہ دکھایا کہ جس پر ہنستے تھے جس کو ناتوان اور بیکس کہتے تھے اُس نے اِس ایمان کے ذریعہ ان کو کہاں پہنچا دیا۔ وہ ثواب اور اجر جو پہلے مخفی تھا پھر ایسا آشکارا ہُوا کہ اس کو دُنیا نے دیکھا اور محسوس کیا کہ ہاں یہ اسی کا ثمرہ ہے

ایمان کی بدولت وہ جماعت صحابہؓ کی نہ تھکی اور نہ ماندہ ہوئی بلکہ قوتِ ایمانی کی تحریک سے بڑے بڑے عظیم الشان کام کر دکھائے اور پھر بھی کہا تو یہی کہا کہ جو حق کرنے کا تھا نہیں کیا۔ ایمان نے ان کو وہ قوت عطا کی کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں سر کا دینا اور جانوں کا قربان کر دینا ایک ادنیٰ سی بات تھی۔“

(ملفوظات جلد دوم ص۱۵۱، ص۱۵۲)

حضور علیہ السّلام نے اِس امر کو ذہن نشین کرانے کے لئے کہ حق ہمیشہ ایمان کی بدولت غالب آتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کی مثال کو بار بار پیش کیا۔ اور اس طرح واضح فرمایا کہ قریش مکّہ اور صحابہؓ کے حالات کا جب موازنہ کیا جائے تو عقل یہ دیکھ کر دنگ رہ جاتی ہے کہ مُٹھی بھر صحابہؓ کفار مکّہ کے انتہائی طاقت ور جمِ غفیر پر غالب کیسے آئے اور پھر ان کے دل جیتنے اور انہیں توحید باری تعالیٰ کا عرفان عطا کرنے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کا دالہ و شیدا بنانے اور خدا اور رسول اور دین کی حقیقی اور سچی محبت ان کے دلوں میں بھرنے میں کامیاب کیسے ہوئے۔ اس کا بجز اس کے اور کوئی جواب نہیں ہے کہ وہ ایمانِ حقیقی کی قوت سے بھرپور و معمور تھے اسی لئے وہ بفضلِ اللہ تعالیٰ کفار پر غالب آتے اور اسلام کو غالب کرتے چلے گئے اور اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھے جب تک کہ دشمنانِ اسلام کے دلوں پر فتح پا کر انہیں بھی دولت ایمان سے مالا مال نہ کر دکھایا۔ چنانچہ حضورؑ نے صحابہ کرامؓ اور ان کے ذریعہ انجام پانے والے محیر العقول کارنامہ کی اصل وجہ پر روشنی ڈالتے ہوئے مزید فرمایا:۔

”مَیں صحابہؓ کی حالت کو نظیر کے طور پر پیش کر کے کہتا ہوں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا کر اپنی عملی حالت میں دکھایا کہ وہ خدا جو غیب الغیب ہستی ہے اور جو باطل پرست مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ اور نہاں ہے انہوں نے اپنی آنکھ سے ہاں آنکھ سے دیکھ لیا تھا۔ ورنہ بتاؤ تو سہی کہ وہ کیا بات تھی جس نے ان کو ذرا بھی پروا نہ ہونے دی کہ قوم چھوڑی ملک چھوڑا، جائیدادیں چھوڑیں، احباب اور رشتہ داروں سے قطع تعلق کیا۔ وہ صرف خدا ہی پر بھروسہ تھا۔ اور ایک خدا پر بھروسہ کر کے انہوں نے وہ کر کے دکھایا کہ اگر تاریخ کی ورق گردانی کریں تو انسان حیرت اور تعجب سے بھر جاتا ہے۔ ایمان تھا اور صرف ایمان تھا اور کچھ نہ تھا۔ ورنہ بالمقابل دنیا داروں کے منصوبے اور تدبیریں اور پوری کوششیں اور سرگرمیاں تھیں پر وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ ان کی تعداد، جماعت، دولت سب کچھ زیادہ تھا، مگر ایمان نہ تھا اور صرف ایمان ہی کے نہ ہونے کی وجہ سے وہ ہلاک ہوئے اور کامیابی کی صورت نہ دیکھ سکے۔ مگر صحابہؓ نے ایمانی قوت سے سب کو جیت لیا۔ انہوں نے جب ایک شخص کی آواز سنی جس نے بادصفیکہ اُمّی ہونے کی حالت میں پرورش پائی تھی مگر اپنے صدق اور امانت اور راستبازی میں شہرت یافتہ تھا۔ جب اس نے کہا کہ مَیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا ہوں یہ سُنتے ہی ساتھ ہو گئے۔ اور پھر دیوانوں کی طرح اس کے پیچھے چلے۔ مَیں پھر کہتا ہوں کہ وہ صرف ایک ہی بات تھی جس نے ان کی یہ حالت بنا دی اور وہ ایمان تھا۔ یاد رکھو خدا پر ایمان بڑی چیز ہے۔“ (ملفوظات جلد دوم ص۱۵۲)

ہمارے لئے جنہیں اللہ تعالیٰ نے غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے کی سعادت سے بہرہ یاب ہونے کا انمول موقع عطا فرمایا ہے ضروری ہے کہ ہم سب سے اوّل اور سب سے مقدم اپنے اندر وہی سچا اور حقیقی ایمان پیدا کریں جس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین مالا مال تھے۔ ہم ایمانی قوت کے بل پر ہی اسلام کو ساری دُنیا میں غالب کرنے کی اہم اور عظیم الشان ذمہ داری سے عہدہ برآ ہو سکتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن میں سالانہ تربیتی کلاس کا انعقاد

درس قرآن کریم - سوالات کے جوابات - علمی و تربیتی تقاریر - کلاس سے متعلق بعض آراء

مرتبہ:- مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ مقیم یو-کے

سالانہ تربیتی کلاس ۲۸ دسمبر ۱۹۷۹ء سے شروع ہو کر ۴ جنوری ۱۹۸۰ء تک جاری رہی۔ محترم شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لنڈن نے کلاس کا نہایت جامع پروگرام مرتب کروایا۔ اس سلسلہ میں چند امور کا ذکر درج ذیل ہے:-

افتتاحی خطاب

۲۸ دسمبر بعد دوپہر محترم شیخ صاحب نے تربیتی کلاس کا افتتاح فرمایا۔ افتتاحی دعا سے قبل آپ نے متعدد جماعتوں سے آئے ہوئے متعدد طلباء کو خوش آمدید کہا اور تربیتی کلاس کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ ہمارے تمام جلسوں اور اجتماعوں اور کلاسوں کے انعقاد کے مقاصد ایک ہی ہوتے ہیں۔ پھر آپ نے طلباء کو ان تین اہم مقاصد سے آگاہ کیا جو حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھتے ہوئے ارشاد فرمائے تھے جو یہ تھے:-

اوّل:- احباب جماعت کے درمیان باہمی تعارف و موانست پیدا ہو تا وہ ایک دوسرے کی خوشی و غمی میں شریک ہونے والے اور مشکل کے وقت مددگار ہوں یہ کلاس آپ سب کو ایک دوسرے سے متعارف کرے گی۔

دوم:- احباب جماعت کی دینی معلومات میں اضافہ ہو تا ان کا ایمان یقینی درجہ پر پہنچ جائے اور دوسرے غیر از جماعت لوگوں کے اعتراضات و سوالات کے مدلل و شافی جوابات دینے کے اہل ہو جائیں۔ تعلیمی پروگرام ایسا تجویز کیا ہے جس سے آپ سب بچے دینی معلومات زیادہ سے زیادہ حاصل کر سکیں گے۔

سوم:- احباب جماعت کو نظام جماعت اور اسکے تقاضوں کا علم حاصل ہو تا وہ اپنی تمام ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کرنے کے قابل ہو جائیں۔ آپ بچوں کو ابھی سے ان ضروری امور سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔ تا آئندہ نسل اسلام و احمدیت کی خدمت گذار و شیدائی ہو۔

اس افتتاحی تقریب میں طلباء کے علاوہ والدین اور متعدد عہدیداران جماعت نے بھی شرکت کی۔

درس قرآن کریم

۲۹ دسمبر سے ۳ جنوری تک روزانہ نماز فجر کے بعد محترم شیخ صاحب قرآن مجید کا درس دیتے رہے۔ طلباء کی تربیت و تعلیم کو ملحوظ رکھتے ہوئے روزانہ کسی ایک اہم مضمون کی چند آیات منتخب کر کے پہلے آپ تلاوت فرماتے پھر ترجمہ اور تشریح کی جاتی۔ یکے بعد دیگرے آپ نے درج ذیل مواضیع پر طلباء کو خطاب فرمایا:-

(۱) اسلام میں نماز جمعہ میں شرکت کی اہمیت
(حسب آیت .... اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ .... الخ)

(۲) اسلام میں اطاعت و فرمانبرداری کی اہمیت اور باہمی تنازعات کو نپٹانے کا طریق۔
(حسب آیت .... اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ ...... الخ)

(۳) مسئلہ وفات مسیح علیہ السلام
(حسب آیت ... وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِہِ الرُّسُلُ .... الخ)

(۴) قرآن کریم بے مثل و مانند آسمانی کلام ہے۔
(حسب آیت۔ اِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا ..... الخ)

(۵) انفاق فی سبیل اللہ کی برکات۔
(حسب آیت مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَہُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ ..... الخ)

(۶) اسلام میں نماز کی پابندی۔ بھوکوں کو کھانا کھلانے اور لغو مجالس سے پرہیز کرنے کی اہمیت۔
(حسب آیت مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ ..... الخ)

ساتویں روز آپ نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روشنی میں نماز کی پابندی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے طلباء کے علاوہ اور بھی بہت سے احباب جماعت نے اس سلسلہ تدریس سے فائدہ اٹھایا۔

طلباء کے سوالات کے جوابات

مقررہ پروگرام کے مطابق روزانہ بعد نماز عشاء ایک گھنٹہ کے لئے ایک علمی مجلس منعقد ہوتی رہی جس میں طلباء اپنی مرضی کے مطابق سوالات دریافت فرماتے اور مبلغین کرام ان کے جوابات دیتے۔ اس پروگرام میں اکثر سوالات کے جوابات محترم شیخ صاحب نے خود ہی نہایت مدلل اور معقول رنگ میں دئے۔ دریافت کردہ سوالات میں سے چند ایک یہ تھے:-

(۱) خدا تعالیٰ کیسا ہے اور اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ آج بھی زندہ موجود ہے۔
(۲) انسان کی پیدائش کی کیا غرض ہے۔
(۳) انسان کے علاوہ دیگر آسمانی اور زمینی مخلوقات کی پیدائش کا کیا مقصد ہے۔
(۴) چونکہ خدا تعالیٰ کو ہمارے تمام اگلے پچھلے اعمال کا علم ہے اس لئے کیا ہم اپنے اعمال میں مجبور محض نہیں۔
(۵) شیطان کی پیدائش کی کیا غرض ہے۔ کیا اس کا وجود انسان کے لئے گناہ کا موجب نہیں ہے؟
(۶) سؤر۔ بیمہ۔ سُود اور شراب کی ممانعت میں کیا حکمت ہے۔
(۷) پردہ کے حکم کی کیا ضرورت ہے۔
(۸) نماز کی مختلف حرکات مقرر کرنے میں کیا حکمت ہے۔
(۹) جمعہ کی نماز میں خطبہ پہلے اور عید کی نماز میں خطبہ بعد میں اسکی کیا حکمت ہے وغیرہ۔

اس قسم کے متعدد سوالات کے مفصل اور مدلل جوابات سُن کر طلباء و دیگر حاضرین نے بہت علمی فائدہ اٹھایا۔
فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

عشائیہ تقریب میں شرکت اور خطاب

۳ جنوری کو مسجد فضل لنڈن کی طرف سے طلباء کے اعزاز میں ایک خصوصی تقریب عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔ طلباء کے علاوہ بعض عہدیداران جماعت بھی شریک ہوئے۔

عشائیہ کے آخر میں اجتماعی دعا سے قبل آپ نے طلباء سے خطاب فرمایا جس میں آیت قرآنی:-
ذَکِّرْ فَاِنَّ الذِّکْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔
تلاوت فرما کر تربیتی کلاس کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ کہ بھولنا ایک بشری کمزوری ہے اس لئے ضروری ہے کہ تربیت و اصلاح کی یاد دہانی کے لئے کچھ دن مخصوص کئے جائیں۔ اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے تربیتی کلاس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ انشاء اللہ یہ کلاس بہت ہی برکات کا موجب ہو گی۔

اختتامی اجلاس میں خطاب

۴ جنوری قبل دوپہر تربیتی کلاس کا اختتامی اجلاس منعقد ہوا جس میں علمی و ورزشی مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات دیئے گئے نیز تمام طلباء کو خوبصورت طبع شدہ "سند شرکت" دی گئی۔ تقسیم انعامات و سندات کی کارروائی محترم شیخ صاحب نے ہی سرانجام دی اور آخر میں آپ نے طلباء سے خطاب بھی فرمایا۔ جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:-

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کی قرآنی دعا تلاوت کرنے کے بعد آپ نے بتایا کہ اس تربیتی کلاس کا انعقاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت سکیم تعلیم القرآن کے تحت کیا گیا تھا۔ سو الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم منتظمین۔ اساتذہ، والدین اور عہدیداران جماعت کے تعاون سے پہلی سالانہ تربیتی کلاس نہایت کامیابی کے ساتھ جاری رہ کر اختتام پذیر ہو رہی ہے۔ آپ نے جملہ معاونین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور ان کے لئے دعا کی۔

طلباء کو محنت اور قربانی کی عظمت بتاتے ہوئے آپ نے بتایا کہ آج کے بڑے بڑے لیڈر، سائنسدان اور ماہرین علوم ماضی کے بچے ہی ہیں۔ لیکن انہوں نے محنت و قربانی کے سنہری اصولوں کو اپنا کر اپنا مستقبل شاندار بنا لیا۔ لہٰذا آپ بھی ان سنہری اصولوں پر عمل کر کے ترقی کے ہر میدان کے نامور اور مشہور شاہسوار بنیں۔

آپ نے طلباء کو اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کے قیام کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر دوسروں پر ثابت کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جائے کہ اسلامی تعلیم آج بھی قابل عمل اور بیش بہا برکات کی حامل ہے۔

تبلیغ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے آپ نے طلباء کو بتایا کہ بعض دفعہ بظاہر ایک معمولی سی کوشش نہایت اعلیٰ نتائج پیدا کر دیتی ہے۔ مثلاً نائیجیریا میں تبلیغ احمدیت کی بنیاد ریویو آف ریلیجنز کے ایک پرچہ سے پڑی اور آج خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا نہایت مضبوط مشن اور لاکھوں احمدی اس خطہ میں موجود ہیں۔ لہٰذا آپ بھی اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے فریضہ تبلیغ کے لئے ہر وقت کوشاں رہیں۔ اور گھروں کو جاتے ہوئے لٹریچر کے پیکٹ لے کر جائیں جو اس غرض کے لئے تیار کروائے گئے ہیں۔ اس موقع پر آپ نے تین دعائیں کرنے کی خاص طور پر تحریک کی۔

اوّل: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی۔ درازی عمر اور تائید و نصرت الٰہی کے حصول کے لئے۔

دوم: برطانیہ میں اسلام کی نمایاں ترقی کیلئے۔

سوم: برطانیہ میں جماعت احمدیہ کے زیادہ سے زیادہ دینی مراکز کے قیام کے لئے۔

آخر میں آپ نے یہ بھی اعلان فرمایا کہ انشاء اللہ تعالیٰ یہ تربیتی کلاس آئندہ ہر سال منعقد ہوگی اس لئے آپ ابھی سے اس میں شرکت کی نیت کر لیں۔ طلباء سمیت تمام حاضرین نے اس اعلان پر انتہائی خوشی اور مسرت محسوس کی۔

طلباء۔ والدین اور عہدیداران جماعت کے تأثرات

طلباء نے اس تربیتی کلاس سے جس رنگ میں فائدہ اٹھایا ہے اس کا کچھ اندازہ درج ذیل آراء و تاثرات سے بھی ہو سکتا ہے:۔

(i) ایک والدہ نے کہا کہ ہمارا لڑکا کہتا ہے کہ میرا جی چاہتا ہے کہ کلاس ہمیشہ جاری رہے اور میں ہمیشہ وہیں رہوں۔

(ii) ایک والد نے کہا کہ کلاس کا ایک فائدہ یہ ہوا ہے کہ بچے نماز کے پابند ہو گئے ہیں۔

(iii) ایک طالب علم نے کہا کہ میں نے جتنی باتیں اسلام کے بارہ میں اس ایک ہفتہ میں سیکھی ہیں۔ اتنی اپنی سابقہ ساری زندگی میں نہیں سیکھیں۔

(iv) ایک طالب علم نے کہا کہ ہم محسوس کرتے ہیں کہ اب ہم کسی بھی عیسائی کے ساتھ پورے اعتماد کے ساتھ مذہبی تبادلہ خیالات کر سکتے ہیں۔

(v) عیسائیت کے رد میں واضح دلائل سننے کے بعد ایک طالب علم نے کہا ہمیں عیسائیوں کے ساتھ مذہبی مباحثہ کا انتظام کرنا چاہیئے۔ انشاء اللہ ہمارے دلائل کے سامنے انہیں انکار کی کچھ گنجائش نہ ہوگی۔

(vi) ایک طالب علم نے اپنے والد سے کہا مجھے اردو سکھائیں۔ کیونکہ جماعت احمدیہ کا اکثر لٹریچر اردو زبان میں ہے۔

(vii) ایک عہدیدار جماعت نے کہا کہ جو طلباء کلاس میں شامل ہو کر آئے ہیں وہ جماعت کے مقامی اجلاسات میں بھی ذوق وشوق سے شریک ہونے لگے ہیں۔ اور اجلاسات میں تقریر کرنے کے بھی قابل ہو گئے ہیں۔ مثلاً کلاس کے دو روز بعد ہی ایک اجلاس میں ایک طالبعلم نے بالکل زبانی

WHY PORK IS FORBIDDON

کے موضوع پر نہایت مدلل اور مؤثر تقریر کی۔

(viii) ایک طالب علم نے کہا کہ ہمارے اپنے سکول کی نسبت ہمیں اس کلاس میں کہیں زیادہ دوستانہ گفتگو کا موقع ملا ہے کیونکہ ہمارے درمیان بہت سے موضوعات مشترک تھے جن پر ہم گفتگو کر سکتے تھے۔

(ix) ناصرات کے اجلاس میں ایک بچی نے اپنی سیکرٹری سے کہا کہ لڑکیوں کے لئے کیوں ایسی کلاس کا انتظام نہیں کیا جاتا۔ (غالباً اس نے اپنے بھائی سے تربیتی کلاس کی باتیں سن کر اس خواہش کا اظہار کیا)

(x) ایک ننھے طالب علم نے اپنی والدہ سے کہا کہ میں بھی PART TIME مولوی صاحب بنوں گا۔ مزید استفسار پر کہنے لگا کہ میں اپنے گھر میں اذان دوں گا اور نماز پڑھایا کروں گا۔

(xi) ایک بزرگ دوست نے لکھا۔ اے کاش ایسے کورس بچوں کے لئے کہیں قبل شروع ہو چکے ہوتے۔

ان چند آراء و تاثرات سے بخوبی علم ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس تربیتی کلاس کے نہایت ہی مفید دور رس اور بابرکت نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

تربیتی کلاس کے بارہ میں بعض عمومی باتیں

(۱) احمدیہ مشن یوکے کے زیر اہتمام اپنی نوعیت کی یہ پہلی تقریب ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ مستقبل میں بھی ہمیشہ ایک مشعل راہ کا کام دے گی۔

(۲) دور و نزدیک سے ۱۴ جماعتوں کے نمائندگان کلاس میں شریک ہوئے۔ یہ تمام نمائندگان خود بھی کلاس کی دینی و روحانی برکات سے متمتع ہوتے رہیں گے اور اپنی اپنی جماعت کے لئے بھی مستعد اور مفید وجود ثابت ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۳) طلباء کی تعداد ۷۵ رہی جبکہ پروگرام تجویز کرتے ہوئے اس کی نصف کی بھی امید نہ تھی۔ پھر ۷۵ کا عدد بھی تاریخ احمدیت میں نہایت مبارک ہے کیونکہ جماعت احمدیہ کے پہلے جلسہ سالانہ میں جو ۱۸۹۱ء میں بمقام قادیان منعقد ہوا اور جس کی بنیاد امام آخر الزمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حکم الٰہی سے اپنے دست مبارک سے رکھی تھی۔ میں ۷۵ احباب ہی شامل ہوئے تھے۔

(۴) یہ تربیتی کلاس مسجد فضل لنڈن کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ سن تعمیر ۱۹۲۶ء سے سن ہذا ۱۹۷۹ء تک مسلسل سات روز تک پانچوں وقت خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کرنے والوں کی سب سے بڑی تعداد اسی بابرکت موقع پر ہوئی۔

(۵) اس کلاس کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی تھی کہ کلاس سے پہلے دعا کرنے والے متعدد دوستوں کو اللہ تعالیٰ نے ایسی خوابیں دکھائیں جس میں کلاس کی غیر معمولی کامیابی کی طرف واضح اشارہ تھا۔

(۶) اس بابرکت اجتماع سے یہ بھی ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے جماعت احمدیہ کے بچوں کو غیر معمولی ذہنی، اخلاقی اور روحانی استعدادوں سے نوازا ہے طلباء کے سوالات اور غیر مانوس مضامین کو بسرعت اخذ کرنے کی قوت سے ان کی اعلیٰ ذہنی استعدادوں کا ثبوت ملا۔ لڑائی جھگڑے سے بالعموم پرہیز کرنے اور اطاعت و فرمانبرداری کا مظاہرہ کرنے سے ان کی اعلیٰ اخلاقی استعدادوں کا اندازہ ہوا اور مسلسل سات روز تک اپنے والدین عزیزوں اور دوستوں کو چھوڑ کر محض حصول علم دین کے لئے مسجد میں بسیرا کرنے اور نرم نرم بستروں کو چھوڑ کر فرش پر لیٹنے سے ان کی قابل قدر اور عظیم الشان روحانی استعدادوں کا اظہار ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

قصور میں جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد

جماعت احمدیہ قصور کے زیر اہتمام مورخہ ۳۱ جنوری ۱۹۸۰ء بروز جمعرات بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ قصور میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ صدارت کے فرائض مکرم شیخ محمد اسلم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قصور نے سرانجام دیئے۔

تلاوت قرآن کریم مکرم شفیق احمد صاحب، نظم مکرم قیادت احمد صاحب ہاشمی نے پڑھی۔ دو چھوٹے بچوں (انیس احمد و تسنیم احمد) نے سیرۃ النبیؐ کے موضوع پر رسالہ تشحیذ سے مختصر مضامین پڑھے۔ بعد ازاں مکرم شیخ محمد یوسف صاحب نے "آنحضورؐ بحیثیت معلم" کے موضوع پر اور مکرم بشیر الحق صاحب آف پتوکی نے "آنحضرتؐ بحیثیت رحمۃ للعالمین" کے موضوع پر تقاریر فرمائیں۔

خاکسار (عبد العزیز خاں) نے روزنامہ الفضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرہ کے متعلق ایک اقتباس پڑھا۔

آخر میں صاحب صدر نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ کے اسوہ حسنہ پر چلنے کی تلقین فرمائی۔ آخر میں آپ نے دعا فرمائی اور جلسہ بخیر و خوبی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ کے بعد اس دن کی خوشی میں حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ شام کو مسجد احمدیہ میں اس دن کی خوشی میں چراغاں کیا گیا۔

اس جلسہ میں مستورات نے بھی شرکت فرمائی۔

(عبد العزیز خاں)
جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ قصور

ہر ماہ کی بیس ۲۰ تاریخ تک لازمی چندہ جات مرکز میں بھجوا دیئے جایا کریں
ناظر بیت المال آمد ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بارانی علاقوں میں مونگ پھلی کی کاشت

(مکرم غلام احمد صاحب عطاء ناظر زراعت ربوہ)

مونگ پھلی تیل دار اجناس میں اہم حیثیت رکھتی ہے اس میں ۴۰، ۵۰ فیصد تیل ہوتا ہے اس کی کاشت ان علاقوں میں کامیابی سے کی جا سکتی ہے جہاں ۲۰" - ۳۰" سالانہ بارش ہوتی ہو۔

مونگ پھلی کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے حسب ذیل امور پر عمل فرمائیں۔

زمین کی تیاری:- ریتلی اور نرم زمین جس میں سوٹیاں بآسانی داخل ہو سکیں اور نمی دیر تک رہ سکے اس فصل کے لئے نہایت مفید ہے اچھے اگاؤ اور زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے زمین کا بھر بھرا ہونا ضروری ہے اس زمین کو جہاں مونگ پھلی اگانی مقصود ہو سردیوں میں جڑی بوٹیوں سے پاک صاف رکھنا چاہیئے ماہ جنوری فروری اور مارچ میں زمین میں ہل اور سہاگہ چلاتے رہیں تاکہ زمین میں نمی کافی محفوظ رہ سکے۔

شرح تخم:- شرح تخم کا انحصار تیاری زمین قسم وقت کاشت اور بیج کی خاصیت پر ہے قسم بانکی کے لئے ۳۵-۴۰ سیر تخم کافی ہے جب کہ ۳۳۴ قسم کے لئے ۳۰ - ۳۵ سیر پھلیاں ہی کافی ہوں گی۔

زمین میں وتر کی کمی اور پچھیتی کاشت کرنے کی صورت میں تخم میں مناسب اضافہ کر دینا چاہیئے۔

قسم ۳۳۴ کے لئے ایک ایکڑ میں پودوں کی تعداد ۳۰ ہزار کے لگ بھگ ہونی چاہیئے جب کہ بانکی کے لئے یہ تعداد ۵۰-۵۵ ہزار سے کم نہیں ہونی چاہیئے۔

وقت کاشت:-

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے صحیح وقت کاشت بہت ضروری ہے۔ مونگ پھلی کا صحیح وقت کاشت ۱۵ مارچ سے اخیر اپریل ہے اگر فصل بعد میں کاشت کی جائے تو پیداوار کم ہوگی۔ اگر گندم کی فصل کے بعد مونگ پھلی کاشت کرنی ہو تو ماہ مئی کے پہلے ۱۵ دن کے اندر اندر کاشت کر لینی چاہیئے۔

تیاری بیج

بیج عمدہ اور صحت مند ہونا چاہیئے پھلیوں سے دانے نکالتے وقت اس بات کی احتیاط ہونی چاہیئے کہ سرخ رنگ کا چھلکا محفوظ رہے کیونکہ اس کا بیج پر رہنا بہت ضروری ہے۔

طریقہ کاشت

مونگ پھلی کو قطاروں میں کاشت کیا جائے قطاروں میں کاشت کرنے سے ایک تو گوڈی میں آسانی رہتی ہے دوسری اکھاڑنے میں آسانی رہتی ہے۔ ۳۳۴ قسم کے لئے قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۱½ سے دو فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۹" سے ۱۲" ہونا چاہیئے لیکن بانکی قسم میں قطاروں کا باہمی فاصلہ ایک سے ڈیڑھ فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۴" سے ۶" ہونا چاہیئے کاشت کرتے وقت زمین کی گہرائی ۲" سے ۲½" ہونی چاہیئے وتر کم ہونے کی صورت میں گہرائی ایک انچ زیادہ کر دی جائے۔ اگاؤ کو بہتر بنانے کے لئے بیج کو کاشت کرنے سے ۶ سے ۸ گھنٹے قبل کھیت کو سہاگہ دے دینا چاہیئے تاکہ وتر اوپر والی سطح میں آ جائے۔ اسی طرح کاشت سے دو سے تین گھنٹے پہلے بیج کو پانی میں بھگو دیا جائے۔ اس طرح بیج کا اگاؤ بہتر ہو جائے گا

کھادوں کا استعمال

عام طور پر مونگ پھلی کی فصل کو نائٹروجن والی کھادیں (یوریا امونیم سلفیٹ یا امونیم نائٹریٹ) نہیں دی جاتیں کیونکہ یہ فصل ہوا سے کافی نائٹروجنی ضروریات پوری کر لیتی ہیں لیکن کمزور زمینوں میں ۲۵ پاؤنڈ نائٹروجن اور ۴۵-۶۰ پونڈ فاسفورس والی کھاد ڈالنی چاہیئے درمیانی زمینوں کے لئے صرف ۴۵ پونڈ فاسفورس والی کھاد ہی بہتر رہتی ہے۔

گوڈی

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے دو دفعہ گوڈی ضروری ہے۔ پہلی خشک گوڈی کرنی چاہیئے تاکہ زمین میں پانی جذب کرنے کی صلاحیت بڑھ جائے دوسری گوڈی بارش کے بعد سوٹیاں بننے سے پہلے کرنی چاہیئے پہلی گوڈی کھرپے سے اور دوسری گوڈی دیسی ہل یا ترپھالی یا کسولے سے کرنی چاہیئے۔ اگر پھر بھی جڑی بوٹیاں اگ آئیں تو انہیں ہاتھ سے اکھیڑ دینا چاہیئے۔ دوسری گوڈی کے بعد پودوں کو ہلانا نہیں چاہیئے کیونکہ ایسا کرنے سے سوٹیاں ٹوٹنے کا احتمال ہوتا ہے۔

برداشت

جب ۸۰ فیصد یا اس سے زیادہ پھلیوں کا اندرونی چھلکا گہری رنگت کا ہو جائے تو پودوں کو اکھیڑ لینا چاہیئے ریتلی زمینوں میں سے پودے بآسانی ہاتھ سے اکھیڑے جا سکتے ہیں اور پھلیاں توڑی جا سکتی ہیں جب کہ بھاری زمینوں میں ایسا کرنے سے بہت سی پھلیاں کھیت میں رہ جاتی ہیں اس لئے ان کو بگوڑی کھرپہ یا کسی اور آلہ کی مدد سے نکال لیا جائے تازہ پھلیوں کو کھیت سے چننے کے بعد دھوپ میں خشک کر لیا جائے اور پھلیوں کو گیلی جگہ میں نہیں رکھنا چاہیئے۔ اس طرح کرنے سے مونگ پھلی کی رنگت خراب ہو جاتی ہے۔ سٹور کرنے سے قبل بھی مونگ پھلی کو اچھی طرح خشک کر لینا چاہیئے۔

بیماریاں اور کیڑے

۱- (چوہا) اس کے انسداد کے لئے زنک فاسفائیڈ کی گولیاں باقاعدگی سے چوہوں کے بلوں میں رکھیں۔

۲- (دیمک) اس کا حملہ پودوں کی جڑوں پر خشک موسم میں ہوتا ہے جس سے پودے مرجھانے شروع ہو جاتے ہیں اگر کاشت کے وقت ڈائی ایلڈرین ایک پاؤنڈ اصل زہر ۴۰ فیصد ڈائی ایلڈرین (۲-۲½ پاؤنڈ فی ایکڑ) استعمال کیا جائے تو اس کا حملہ کافی حد تک رک جاتا ہے

۳- پتوں کے سیاہ دھبے والی بیماری

یہ بیماری عام طور پر زیادہ بارش والے علاقوں میں ہوتی ہے اس بیماری کی روک تھام کے لئے ڈائی تھین ایم ۴۵ بحساب دو پاؤنڈ فی ایکڑ ۵۰-۱۰۰ گیلن پانی میں ملا کر دو تین بار سپرے کی جائے

۴- رس چوسنے والے کیڑے

اس فصل پر تیلے سفید مکھی اور مائٹس کا حملہ ہوتا ہے ان پر ڈائمیکران کے سپرے سے قابو پایا جا سکتا ہے۔ ۶ سے ۸ اونس دوائی ۵۰ گیلن پانی میں ملا کر فی ایکڑ سپرے کریں۔

موزوں اقسام

قسم ۳۳۴ یہ ایک زمین پر پھیلنے والی قسم ہے اس کی گریوں کی مقدار پرانی قسم سے زیادہ ہوتی ہے۔ قدرے کم بارش والے علاقوں میں یا آبپاشی کی کمی کو کسی حد تک برداشت کر لیتی ہے پھلیاں درمیانے سائز کی اور تیل کی مقدار مقابلتاً زیادہ ہوتی ہے اس لئے تیل نکالنے اور کھانے کے کام آتی ہے صنعتی ضروریات کے لئے یہ ایک پسندیدہ قسم ہے اس کی کاشت کی سفارش گوجرخان چکوال تلہ گنگ اور فتح جنگ کے بارانی علاقوں میں اور ضلعوں کے نہری علاقہ نیز دوسرے آبپاش علاقوں کے لئے بھی کی جاتی ہے۔

بانکی

یہ ایک گچھے دار قسم ہے اس کی پھلیاں ۳۳۴ سے ذرا چھوٹی ہوتی ہیں لیکن خالی دانوں کی مقدار بہت کم ہے اگرچہ ۳۳۴ کی نسبت کم پیداوار دیتی ہے لیکن برداشت میں دوسری اقسام کی نسبت کم لاگت آتی ہے اور اس جگہ موزوں رہتی ہے جہاں مزدور نہیں ملتے یا ان کی اجرت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ قسم پانی کی کمی برداشت نہیں کر سکتی۔

قسم ۴۵

محکمہ زراعت کی طرف سے پرانی منظور شدہ قسم ہے اس کی پھلیاں خوب موٹی اور کھانے میں مزے دار ہوتی ہیں لیکن خالی پھلیوں کی مقدار ۲۵ فیصد سے زائد ہو سکتی ہے دوسری اقسام کی نسبت اس میں تیل قدرے کم ہوتا ہے اس لئے صنعتی لحاظ سے اسے پسند نہیں کیا جاتا یہ قسم بھی پانی کی کمی برداشت نہیں کرتی مستقبل کی اقسام میں سٹار پھیلی قسم اور ویلنشیا اقسام پر تجربات ہو رہے ہیں۔ امید ہے ان میں سے سٹار قسم [illegible] کے کاشت کاروں کے لئے کایا پلٹ ثابت ہوگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف مقامات پر سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کا انعقاد

جھنگ صدر

جھنگ صدر میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ ۳۱ر جنوری کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں زیر صدارت محترم الحاج میاں بشیر احمد علی صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع جھنگ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جو عزیزم عبدالستار قمر نے کی جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ سب سے پہلے مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر نے ایسے جلسوں کی ابتداء کا پس منظر اور ان کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے سیرت النبیؐ کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ کے بعد مربیان کرام مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر سابق مبلغ ماریشس و مغربی افریقہ، مکرم سید کمال یوسف صاحب سابق مبلغ سکنڈے نیویا اور مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب مربی سلسلہ ضلع جھنگ نے نہایت پیارے اور دلکش انداز میں علی الترتیب مندرجہ ذیل عناوین پر تقاریر فرمائیں۔

۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم
۲۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ
۳۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ۔

آخر میں صدر جلسہ نے اپنی صدارتی تقریر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو اپنانے اور آپ پر کثرت سے درود بھیجتے رہنے کی تلقین فرماتے ہوئے مقررین کرام کا شکریہ ادا کیا اور اجتماعی دعا کے بعد جلسہ کے اختتام کا اعلان فرمایا۔

جلسہ میں مقامی جماعت کے افراد کے علاوہ بعض غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے۔ مسجد میں روشنی کا انتظام کیا گیا تھا اور مسجد کے باہر رنگ برنگے قمقمے لگائے گئے تھے۔ دوران اجلاس مکرم چوہدری عبدالجبار صاحب، مکرم میاں محمد صادق صاحب اور عزیز مشتاق احمد حیدر نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نعتیہ کلام ترنم سے سنایا اور حاضرین کی زبانیں درود شریف سے تر رہیں۔

(عبدالغفور نائب امیر جماعت احمدیہ جھنگ)

سرگودھا

۳۱ر جنوری کو بعد نماز عصر جامع مسجد احمدیہ سرگودھا میں زیر صدارت محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب ایم۔اے اور خاکسار حافظ عزیز الرحمٰن منگلا مربی سلسلہ نے سیرت نبویؐ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ آخر میں صدر جلسہ نے سیرت مقدسہ پر مدلل تقریر فرمائی۔ جلسہ کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا جو صدر جلسہ نے کرائی۔

(حافظ) عزیز الرحمٰن منگلا مربی سلسلہ مقیم سرگودھا

سکھر (سندھ)

جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد بلال سکھر میں زیر صدارت محترم قریشی عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ سکھر منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ بعدہٗ عزیز محمد اسماعیل عاطف، عزیز خالد محمود، مکرم ناصر احمد صاحب مہار، مکرم ارشاد احمد صاحب شکیب ایم۔اے اور مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ مقیم سکھر نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

آخر میں صدر اجلاس نے اپنی اختتامی تقریر میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو اپنائے رکھنے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے رہنے کی تلقین فرمائی اور اجتماعی دعا کے بعد جلسہ کے اختتام کا اعلان فرمایا۔

جلسہ کے دوران مکرم ارشاد احمد صاحب شکیب ایم۔اے کے علاوہ دو غیر از جماعت شعراء مکرم نور صاحب آف جیکب آباد اور فیصل بابا صاحب نے نعت خوانی کی۔ جلسہ کے بعد حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ جماعت احمدیہ سکھر کے علاوہ سیمنٹ ورکس روہڑی، جیکب آباد اور گوٹھ عزیز کی جماعتوں کے افراد نے بھی جلسہ میں شرکت کی۔

(قریشی حنیف احمد سکھر۔)

مظفر آباد (آزاد کشمیر)

مظفر آباد (آزاد کشمیر) میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکم فروری کو بعد نماز جمعہ زیر صدارت مکرم راجہ عطاء اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ مظفر آباد منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم ایم۔اے فاروقی صاحب ایڈووکیٹ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس سوانح پر روشنی ڈالی۔ مکرم راجہ خورشید احمد صاحب مربی سلسلہ نے "امن عالم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آخر میں صدر جلسہ نے سیرت النبیؐ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

(عبدالباری بھٹی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مظفر آباد)

چک ۱۸۴/۷-آر ضلع بہاولنگر

۳۱ر جنوری ۱۹۸۰ء (بمطابق ۱۲ر ربیع الاول ۱۴۰۰ھ) مجلس خدام الاحمدیہ چک ۱۸۴/۷-آر ضلع بہاولنگر کے زیر اہتمام مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی مربی سلسلہ احمدیہ کی زیر صدارت بمقام چک ۱۸۴/۷-آر جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خاکسار نذیر احمد خادم قائد ضلع بہاولنگر نے جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ تاریخی پس منظر بیان کیا کہ آج سے باون سال قبل حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ امام جماعت احمدیہ نے ۴ر مئی ۱۹۲۸ء کے خطبہ جمعہ میں یہ اعلان فرمایا کہ غیر مسلموں کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں غلط فہمیوں کو دور کرنے اور مسلمانوں کو آنحضورؐ کی سیرت پاک سے آگاہ کرنے کے لئے ملک کے گوشہ گوشہ میں ایک ہی دن سیرۃ النبیؐ کے جلسے کئے جائیں۔ چنانچہ آپ کے اعلان کے مطابق ۱۷ر جون ۱۹۲۸ء کو جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام پورے ہندوستان میں یہ مبارک جلسے منعقد ہوئے جن میں تمام مسلمان فرقوں اور غیر مسلموں نے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ، اسوہ حسنہ اور عظمت و شان پر تقاریر کیں۔ اس انتہائی مبارک کارنامہ پر ملک کے اخبارات نے حضرت امام جماعت احمدیہ کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اس ضمن میں خاکسار نے اخبار "کشمیری" لاہور، "اردو اخبار" ناگپور، اخبار "مشرق" گورکھپور اور اخبار "مخبر" اودھ کے حوالہ جات پڑھ کر سنائے۔ جلسہ کے آغاز میں مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب نے تلاوت قرآن کریم اور مکرم محمد ارشد صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کا نعتیہ کلام

"وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر میرا یہی ہے"

خوش الحانی سے پڑھا۔ بعدہٗ مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

۱۔ "عشق محمدؐ ربہٗ"۔ مکرم ناصر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ۔
۲۔ "امّی و در علم و حکمت بے نظیر" مکرم رانا پروفیسر مبشر احمد خان صاحب
۳۔ "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مذہبی رواداری"۔ مکرم ہدایت اللہ صاحب انسپکٹر بیت المال۔
۴۔ "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی برتر از وہم و گمان شان" خاکسار نذیر احمد خادم قائد ضلع بہاولنگر
۵۔ "الانسان الکامل"۔ مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی مربی سلسلہ صدر جلسہ

اس مبارک جلسہ میں ضلع کے انیس ۱۹ مقامات سے ڈیڑھ صد سے زائد خدام و اطفال انصار بزرگ اور غیر از جماعت حضرات نے بھی شمولیت فرمائی۔ مہمانان کرام کے قیام و طعام کے سلسلہ میں مکرم چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب چیمہ صدر جماعت احمدیہ ۱۸۴/۷-آر، مکرم مبارک احمد صاحب چیمہ قائد مجلس ہذا اور مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب چیمہ نگران حلقہ نے قابل قدر تعاون فرمایا۔ نیز مکرم پروفیسر رانا مبشر احمد خان صاحب ناظم تعلیم و تربیت نے رسول مقبولؐ کی شان میں کپڑے کے بینرز لکھ کر لگائے اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ نے اپنی جیپ گاڑی پر مہمانوں کو اڈہ پر لانے لے جانے میں سہولت بہم پہنچائی فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

یہ مبارک جلسہ نہایت کامیابی سے دعا پر بخیر و خوبی ختم ہوا۔ الحمد للہ۔

(نذیر احمد خادم قائد ضلع بہاولنگر
چک ۱۸۴/۷-آر ضلع بہاولنگر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقابلہ مضمون نویسی

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر انتظام ہر چھ ماہ کے بعد مضمون نویسی کا مقابلہ ہوا کرے گا۔ اس سلسلہ میں پہلا مقابلہ نومبر ۱۹۷۹ء تا اپریل ۱۹۸۰ء ہوگا۔ عنوان یہ ہوگا۔ "غلبۂ اسلام کی صدی اور اطفال کی ذمہ داریاں"

اول، دوم اور سوم آنے والے اطفال کو بالترتیب دو سال، ایک سال اور چھ ماہ کے لئے تشحیذ الاذہان لگوا کر دیا جائے گا۔

کم از کم تین فل سکیپ اور زیادہ سے زیادہ چار فل سکیپ کاغذ پر مشتمل مضمون ۱۵ مارچ ۱۹۸۰ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانا چاہیئے۔

خواجہ عبدالمومن

ناظم اطفال مقامی ربوہ C/O مومن کلاتھ ہاؤس گول بازار ربوہ

ایک مخلص بہن کی وفات

افسوس ہے کہ خاکسار کی پھوپھی زاد بہن محترمہ مریم بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عبدالرحمٰن صاحب مرحوم آف مغل پورہ لاہور بروز جمعہ ۱۷ جنوری ۱۹۸۰ء کو مغلپورہ میں دل کے دورے سے اچانک وفات پاگئیں۔ گزشتہ نومبر میں انہیں ہائی بلڈ پریشر کا اتنا شدید حملہ ہوا تھا کہ کئی گھنٹے ناک سے خون جاری رہا تاہم چونکہ کچھ عمر ابھی باقی تھی اللہ تعالیٰ نے صحت دے دی مگر جب آخری وقت آپہنچا تو مشیت ایزدی غالب آئی اور وہ آناً فاناً ہمیشہ کے لئے رخصت ہوگئیں۔ مرحومہ کا جنازہ جمعہ کی شام کو ربوہ میں مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال نے پڑھایا اور مرحومہ بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ مرحومہ پیدائشی احمدی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت حکیم مولوی جلال الدین صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ مغل پورہ کی تیسری بیٹی تھیں۔ بڑی عبادت گزار اور ہمدرد اور خدمت گزار بہن تھیں تہجد گزار رہیں اپنی اولاد کے لئے ہی نہیں دوسروں کے لئے بھی نیک نمونہ کی حامل تھیں۔ اپنی وصیت کا چندہ حصہ آمد کبھی کئی ماہ پیشگی ادا کر دیا کرتی تھیں لوکل لجنہ کے اجتماعات میں بڑے اخلاص اور اہتمام سے شامل ہوتیں۔ سلسلہ کے اخبارات اور رسائل کی باقاعدہ خریدار تھیں اور التزام سے ان کا مطالعہ کرتی تھیں چنانچہ جب کبھی مجھ سے ملاقات ہوتی تو کئی مضامین اور نظموں وغیرہ کے متعلق مجھ سے گفتگو اور استفادہ کرتی رہتیں۔ الغرض مرحومہ بڑی پیار کرنے والی غمگسار خوش خلق اور سادہ طبیعت رکھنے والی بہن تھیں ۱۹۷۷ء میں جب مجھے سات آٹھ ماہ لاہور میں زیر علاج رہنا پڑا تو مرحومہ ہر دوسرے تیسرے روز بیمار پرسی کے لئے آتیں۔ اور دیر تک میرے پاس رہ کر اپنی دعاؤں اور اچھی اچھی باتوں سے میری دلجوئی اور حوصلہ افزائی کرتی رہتیں۔

مرحومہ نے اپنی اکلوتی بیٹی عزیزہ امۃ الرشید صاحبہ اور اپنے نواسوں اور نواسیوں کی دینی تربیت کا ہمیشہ خاص خیال رکھا اور ربوہ کے مرکزی اجتماعات اور جلسوں میں شمولیت کے لئے انہیں ضرور ساتھ لے جایا کرتیں اور وہاں قیام سے پورا پورا استفادہ کیا کرتی تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے اور مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین۔

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و فجی)

درخواست دعا

(۱) میرے ابا جان سید ظہور احمد ڈپٹی ڈائریکٹر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان کو ایک ماہ سے کمر میں درد ہے جس کی بہت زیادہ تکلیف ہے۔ نیز دل کی بھی تکلیف ہے جس کی بڑی پریشانی ہے۔ خاندان مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتی ہوں مولا کریم اپنا فضل کرتے ہوئے معجزانہ طور پر مکمل شفا عطا فرمائے آمین۔ (سیدہ رفیقہ ظہور محلہ دارالرحمت غربی ربوہ)

(۲) میری بیٹی امۃ الرشید اپنڈے سائیٹس کی تکلیف میں مبتلا ہے سی ایم ایچ میرپور میں اس کا آپریشن ہوگا۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی اور مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد حسین میرا بھر کا میرپور آزاد کشمیر)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے ضروری گذارش

ہر مجلس میں "مربی اطفال" کا تقرر ضروری ہے جن مجالس میں ابھی تک مربی اطفال مقرر نہیں ہوئے ان میں جلد از جلد تقرر فرما کر مرکز کو مطلع فرمائیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال کے لئے مندرجہ ذیل کارکنان کی ضرورت ہے جو احباب مرکز سلسلہ میں رہ کر خدمت کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواستیں صدر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ چیف میڈیکل آفیسر کو بھجوا دیں۔

(۱) بیلدار۔ اچھا محنتی اور پھول و پودوں کا کام جانتا ہو مخلص احمدی ہو۔

(۲) ڈرائیور۔ اچھا محنتی مخلص اور کار اچھی طرح چلانا جانتا ہو انجن سے بھی واقفیت رکھتا ہو۔ تنخواہ حسب قابلیت و تجربہ معقول دی جائے گی انشاء اللہ

(۳) جمعداران۔ اچھے محنتی ہوں اور صفائی کا کام جانتے ہوں۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر)

دعائے مغفرت

(۱) مظفر گڑھ میں ۴ اور ۵ فروری ۱۹۸۰ء کی درمیانی شب کو مکرم انوار حسین خان صاحب بعمر ۷۵ سال دل کی اچانک تکلیف کے باعث اس جہان فانی سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم کے پھوپھی زاد بھائی محترم ڈاکٹر کیپٹن اقبال احمد خان صاحب اور محترم غیور احمد خان صاحب ان کا جنازہ مظفر گڑھ سے ربوہ ۵ کی شام کو لائے اور مسجد المہدی میں مکرم قریشی فضل حق صاحب نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کرائی۔ مرحوم خاکسار کی اہلیہ کے ماموں زاد بھائی تھے اور رشتہ میں محترم مولوی نذیر احمد صاحب (کارکن امور عامہ) کے بھتیجے تھے۔ مرحوم نے ایک بیوہ کے علاوہ ایک لڑکا عزیزم کلیم احمد صاحب ایم اے اور دو بچیاں (جن میں سے ایک بچی کی شادی کوئٹہ کے لیکچرار مکرم نعیم احمد صاحب ایم ایس سی سے ہوئی ہے) یادگار چھوڑے ہیں۔

قارئین کرام سے مرحوم کی مغفرت اور بلندئ درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (شبیر احمد وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

(۲) احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ خاکسار کی والدہ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم میاں اللہ دتا صاحب مرحوم سیالکوٹی طویل عمر پانے کے بعد چند گھنٹوں کی مختصر بیماری کے بعد ۶ فروری ۱۹۸۰ء کو ربوہ میں انتقال فرما گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس لئے مرحومہ کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کی حوصلہ افزائی کے لئے دعا فرمائی جائے۔ مرحومہ ان دنوں اپنی چھوٹی بیٹی حنیفہ بی بی صاحبہ کے پاس ہی ٹھہری ہوئی تھیں۔ بفضل اللہ موصیہ تھیں۔ ۷ فروری کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد احباب نے شرکت کی مرحومہ نے اپنے شوہر مکرم میاں اللہ دتا صاحب سیالکوٹی مرحوم کے ساتھ ۱۹۰۷ء میں بذریعہ خط بیعت کا شرف پایا۔ بعد ازاں خلافت اولیٰ میں ۱۹۱۰ء میں حاضر ہو کر دستی بیعت حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ سے کی۔ مرحومہ نیک اور عابدہ خاتون تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور ہر قسم کے شرک سے دور رہتی تھیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ پسماندگان کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین۔

یعقوب امجد

(دارالنصر شرقی ربوہ حال پبلک اسکول کھاریاں کینٹ جہلم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اردو تقریری مقابلہ بتقریب عید میلاد النبیؐ

عید میلاد النبیؐ کی تقریب کے سلسلہ میں بورڈ کے زیر اہتمام درج ذیل موضوعات پر اردو کا تقریری مقابلہ انٹرمیڈیٹ و ثانوی تعلیمی بورڈ سرگودھا کے لائبریری ہال میں منعقد ہو رہا ہے۔

۱۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم بحیثیت معلم اخلاق
۲۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم بحیثیت سربراہ مملکت
۳۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم بحیثیت سپہ سالار
۴۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم بحیثیت منصف
۵۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم بحیثیت محسن انسانیت
۶۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم بحیثیت عظیم مفکر
۷۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم بحیثیت بہترین مصلح
۸۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے مقاصد
۹۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا غیر مسلموں اور دشمنوں سے سلوک
۱۰۔ خطبہ حجۃ الوداع کی اہمیت

مقابلے کا پروگرام درج ذیل ہوگا۔

۱۔ طالبات سیکنڈری سکول ۱۳ رفروری ۱۹۸۰ء بوقت ۱۱ بجے صبح
۲۔ طلباء " ۱۴ ر " " ۱۱ " "
۳۔ طلباء و طالبات انٹرمیڈیٹ ۱۶ ر " " ۱۱ " "

اول، دوم، سوم آنے والے طلباء طالبات کو علی الترتیب ۳۰۰ روپے ۲۰۰ روپے اور ۱۰۰ روپے انعام اور مخصوص سند دی جائے گی۔

(عبدالغفور چوہدری ریسرچ آفیسر)

ولادت

اللہ تعالےٰ نے خاکسار کے بیٹے عزیز عبدالحفیظ کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے احباب دعا فرمائیں کہ نیک صالح اور خادم بنائے۔

خاکسار عبدالمجید جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی

دعائے مغفرت

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ میرے خالو محترم چوہدری دین محمد صاحب ولد مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب ساکن چک 93/6R (جو اوجلیا نوالہ کے رہنے والے تھے) مورخہ ۲۹/۱/۸۰ بروز منگل بعمر ۱۰۰ سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن مرحوم موصی تھے۔ مورخہ ۳۰/۱/۸۰ کو گاؤں میں امانتاً تدفین ہوئی۔

مرحوم خوش طبع، دعاگو، مہمان نواز اور سلسلہ سے محبت رکھنے والے فدائی احمدی تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بچیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم کے ایک فرزند سعید احمد صاحب اس وقت جرمنی میں ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(منیر احمد کارکن دفتر الفضل ربوہ)

اپنے آپ پر احسان

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے ۱۹۳۶ء کے سالانہ جلسہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ "دوستوں کو چاہیئے کہ وہ حتی الوسع قربانی کر کے بھی اخبار خریدیں۔ یہ ان کا اخبار والوں پر احسان نہیں ہوگا بلکہ اپنے آپ پر احسان ہوگا۔"

حضور ایدہ اللہ کے اس فرمان کی روشنی میں احباب اپنا جائزہ لیں۔ کیا وہ الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر منگواتے ہیں۔ (مینجر الفضل ربوہ)

(بقیہ اخبار احمدیہ)

میں شامل رہنے کی تلقین فرمائی جنہیں خدا تعالیٰ ہمیشہ ہی کامیابی کے راستہ کی طرف ہدایت دیتا چلا جاتا ہے جس کے نتیجہ میں انہیں اللہ تعالےٰ کی طرف سے خاتمہ بالخیر کی ضمانت عطا کی جاتی ہے۔ اور وہ دنیا میں نہایت کامیاب زندگی گزار کر اس حال میں اس جہان سے رخصت ہوتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے پہلے ہی ان کے لئے جنت مقدر کی ہوئی ہوتی ہے۔

حضور نے واضح فرمایا کہ آیت ۸ اور ۹ میں ان لوگوں کا ذکر ہے جو اللہ سے ملنے کی امید نہیں رکھتے۔ اور اس ورلی زندگی پر ہی راضی ہو جاتے ہیں۔ اور اس پر ہی وہ اطمینان پکڑ لیتے ہیں۔ ایسے لوگ اللہ تعالےٰ کے ظاہر کردہ نشانوں سے غفلت برت کر ہدایت کے راستہ سے دور سے دور تر ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اگلے جہان میں ان کا ٹھکانا دوزخ ہوتی ہے۔ اس کے بالمقابل اللہ تعالےٰ نے آیات ۱۰ و ۱۱ میں ان لوگوں کا ذکر کیا ہے جو اللہ تعالےٰ سے ملنے کی امید رکھتے ہیں۔ اور وصال الٰہی کی دلی تڑپ کے زیر اثر وہ دنیا اور اس کی زینتوں سے قطعاً دل نہیں لگاتے۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کی نازل کردہ آیات اور ظاہر کردہ ہر قسم کے ظاہری و باطنی نشانات کی قدر کرتے ہوئے اس امر میں کوشاں رہتے ہیں کہ ان کی عاقبت محمود ہو۔ اسی لئے وہ ایمان لانے کے بعد اس کے ایک لازمی تقاضے کے طور پر نیک اور مناسب حال اعمال بجا لانے میں منہمک رہتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں گمراہی کی طرف واپس لوٹنے سے محفوظ رکھتا ہے بلکہ دنیوی اور اخروی کامیابیوں کی طرف انہیں ہدایت دیتا چلا جاتا ہے۔ ان کی یہ حالت ان کے خاتمہ بالخیر کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ اسی لئے وہ اگلے جہان میں بھی سرخرو قرار پاتے ہیں۔ وہاں انہیں آسائشوں والی جنت میں دائمی ٹھکانا عطا کیا جاتا ہے۔ اور وہ اللہ تعالےٰ کی تسبیح و تحمید اور ایک دوسرے کے لئے سلامتی کی دعاؤں میں مصروف رہ کر ہر طرح فرحاں و شاداں اور مسرور رہتے ہیں۔

حضور نے یہ امر ذہن نشین کرایا کہ تمام تر کامیابی اس امر میں مضمر ہے کہ ہم اس گروہ سے دور رہیں جس کے لئے اس دنیا میں بھی اور اگلے جہان میں بھی ہلاکت مقدر ہے۔ اور اس گروہ میں شامل ہونے اور ہمیشہ شامل رہنے کی کوشش کریں جنہیں وہ خود ہدایت کی راہیں دکھاتا چلا جاتا ہے۔ اور وہ گمراہی کی طرف واپس لوٹنے سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔

ماہ بماہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی سے ایک ماہ میں دو ماہ کا چندہ ادا نہیں کرنا پڑے گا۔

ناظر بیت المال احمد ربوہ

دانتوں کے امراض کا علاج

اینٹی پائیوریا ANTI PYORRHEA قیمت ۱۵ روپے
اینٹی کیریز ANTI CARIES "
پائیوریا منجن PYORRHEA POWDER "
ٹوتھ کیور TOOTH CURE قیمت ۲ روپے

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کریں۔

کیورٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور - کراچی ہیڈ آفس ربوہ
فون ۶۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابل اعتماد ادارہ

احمد اسٹیٹس ایجنسی رجسٹرڈ مارکیٹ ربوہ فون ۵۳۵